دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31841

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے دوسرے کا قرض دینا تھا اور قرض نہ دے سکنے کیلئے اس نے اپنے قرض خواہ سے جسکی عمر تقریباً پچاس برس ہوگی اپنی بیٹی جسکی عمر تقریباً سولہ سترہ سال ہے اسکا نکاح کر دیا اور بیٹی انکار کرتی رہی لیکن باپ نے بیٹی کو خوب مارا اور پٹائی کرکے زبردستی اسکا نکاح مذکورہ شخص کے ساتھ کرا دیا تو اب سوال یہ ہے کہ بالغہ بچی پر جبر کرکے نکاح کرنا کیسا ہے اور کیا یہ نکاح منعقد ہو جائیگا یا نہیں؟

المستفتی

محمد آفتاب ، میانوالی

الجواب بتوفیق الملک الوھاب:

بالغہ بچی پر جبر کرکے نکاح کرانا درست نہیں ہے مذکورہ صورت میں اگر بچی نے نکاح کیلئے اجازت نہیں دی تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوا۔

والدلیل علی ذالک:

فی الہدایۃ ج ۲ ص ۳۳۵

ولا یجوز للولی اجبار البکر البالغۃ علی النکاح۔

وفی تنویر الابصار مع درالمختار ج ۳ ص ۵۸

ولا تجبر البالغۃ البکر علی النکاح لانقطاع الولایۃ بالبلوغ۔

وفی درالمختار ج ۳ ص ۶۰

ولو استأذنہا فی معین فردت ثم زوجہا منہ فسکتت صح فی الاصح بخلاف ما لو بلغہا فردت ثم قالت رضیت لم یجز لبطلانہ بالرد۔

الجواب صحیح

واللہ اعلم بالصواب

مہرہ محمد اویس ارشاد

کتبہ نعمت اللہ

دار الافتاء دار التسنیم

دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا

۴/۱/۱۴۴۲ھ